61

23 THURSDAY MAY 1996

(4) وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ

صُمٌّ یہ صیغہ صفت ہے فُعْلٌ کے وزن پر جمع ہے
مادہ۔ صَمَّ یَصُمُّ
باب۔ نَصَرَ یَنْصُرُ

بُكْمٌ۔ یہ بھی صیغہ صفت ہے جمع اَبْكَمُ کی
مادہ بَكِمَ
باب بَكِمَ یَبْكَمُ (س)

اعرابی حالت کی وجہ:۔ دونوں حالت رفعی میں ہیں دونوں خبر واقع ہو رہے ہیں مائیل کیلئے

وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا برے اور گونگے ہیں اندھیروں میں

(5) كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ

صُفْرٌ صیغہ صفت ہے جمع ہے اَصْفَرُ کی مادہ ہے صَفِرَ یَصْفَرُ (س)

اعرابی حالت:۔ حالت رفعی میں ہے کیونکہ یہ صفت ہے جِمٰلَتٌ کیلئے جو صرف اپنی صفت سے مل کر یہ خبر ہے كَاَنَّ حرف مشبہ بالفعل کیلئے

گویا کہ وہ ایک زرد رنگ اونٹ ہے

⑥ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ

اَلْاَعْمٰى میں اَعْمٰى صیغہ صفت ہے واحد مذکر
مادہ اسکا عَمِيَ يَعْمٰى
از باب سمع
اعرابی حالت میں حالت جری میں ہے کیونکہ عَلَى
حرف جار اسکے شروع میں داخل ہے

اَعْرَج افعل کے وزن پر ہے
مادہ۔ عَرَجَ يَعْرُجُ
باب:

اَلْمَرِيْض فعیل کے وزن پر ہے
باب۔ مَرِضَ يَمْرَضُ (س) باب
اندھے پر نہ کوئی تنگی ہے نہ لنگڑے پر اور نہ ہی
مریض پر کوئی تنگی ہے

⑦ ۔ وَذُرِّيَّتِهِمْ بِكُوْرِ عِيْنٍ

عِيْنٍ ۔ صیغہ صفت ہے جمع ہے اَعْيُنٌ کی
مادہ عَيِنَ
باب عَيِنَ يَعْيَنُ س
اعرابی حالت عِيْنٍ مجرور ہے کیونکہ یہ ہوں سے مضاف ہے وہ
مجرور ہے با حرف جار کی وجہ سے

ہم نے ان کی شادی ایسی حوروں سے کر دی
ہے جن کی آنکھیں بڑی بڑی ہیں

(8) إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ

صَفْرَاءُ واحد مؤنث صیغہ صفت ہے
اسم مادہ صَفِرَ ہے از باب صَفِرَ يَصْفَرُ (س)
اعرابی حالت ۔ حالت رفعی میں کیونکہ صفت واقع
ہو رہا ہے بَقَرَةٌ کیلئے اور موصوف صفت مل کر
خبر واقع ہو رہا ہے إِنَّ حرف مشبہ بالفعل
کیلئے

بے شک وہ ایک زرد رنگ کی گائے ہے

(9) أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا
لَا يَعْقِلُونَ

صُمَّ یہ صیغہ صفت ہے جمع ہے واحد اسکا
ہے أَصَمُّ از باب (ن)
اعرابی حالت ۔ یہ حالت نصبی میں ہے کیونکہ
مفعول واقع ہو رہا ہے تُسْمِعُ فعل کیلئے

کیا تو بہرے کو سنائے گا اور اگرچہ وہ عقل
نہیں رکھتے

(10) وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ

64

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

بَیْقَسَا ء سفید بہت واحد مونث ہے
مادہ
بَیْقَس
باب :: بَیْقَس بَیْقَش

اعرابی حالت :: حالت رفعی میں ہے بَیْقَسَاء خبر واقع
ہو رہا ہے رفعی ضمیر کیلئے

اس نے اپنے ہاتھ کو کمال بس وہ دیکھنے والوں کیلئے
چمکا ::

اسماءِ الصفہ (حصہ چہارم)

اسم المبالغہ

40:1 اسماء مشتقہ کے پہلے سبق میں اس کتاب کے صفحہ نمبر 53 میں ہم نے ان کی چھ اقسام اسم الفاعل، اسم المفعول، اسم الظرف، اسم الصفۃ المشبہ، اسم التفضیل، اور اسم الآلہ کا ذکر کیا تھا۔ جس سے اب تک ہم چار کے متعلق کچھ پڑھ چکے ہیں۔ وہاں ہم نے یہ بھی بیان کیا تھا کہ بعض صورت اسم المبالغہ کو بھی مشتقات میں شمار کرتے ہیں۔ تاہم اسم المبالغہ بھی چونکہ ایک طرح سے اسم الصفۃ ہی ہے اس لیے ہم نے اسے مشتقات کی الگ قسم میں شمار نہیں کیا تھا۔ لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں اسم المبالغہ پر بھی کچھ بات کر لی جائے۔

40:2 خیال رہے کہ تمام اسماء مشتقہ میں فعل کے دوسرے ہی معنی کا مفہوم برقرار رہتا ہے البتہ اس میں کوئی نئی صورت اور مفہوم کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے سمع۔ یَسْمَعُ سنا ہے سَامِعٌ (سننے والا)، مَسْمُوْعٌ (سنا ہوا)، مِسْمَعٌ (سننے کا آلہ یا وقت)، سَمِیْعٌ (ہر وقت اور ہمیشہ سننے والا) ان تمام الفاظ میں مصدر کا مفہوم "سننا" موجود ہے۔

40:3 اب یہ بات سمجھ لیجئے کہ اسم المبالغہ بلحاظ استعمال ایک لحاظ سے اسم الفاعل ہی کی ایک خاص شکل ہے۔ اس لئے کہ اس میں بھی "کام کرنے والا" کا ہی مفہوم ہوتا ہے۔ البتہ فرق یہ ہے کہ یہ مفہوم مبالغہ یعنی کام کی کثرت سے قوت اور زیادتی کے معنی کے ساتھ ہوتا ہے۔ مثلاً ضَرْبٌ (مارنا) سے اسم الفاعل ضَارِبٌ کے معنی ہوتا ہے "مارنے والا" جبکہ اسی سے اسم المبالغہ ضَرَّابٌ کے معنی ہوں گے "کثرت سے اور سخت، بار بار مارنے والا"

40:4 صفت المشبہ کی طرح اسم المبالغہ کے اوزان بھی متعدد ہیں۔ اور قیاسی (قواعد) سے زیادہ اس میں بھی سماع (اہل زبان سے سننا) پر انحصار کیا جاتا ہے تاہم اس کیلئے کچھ مشہور اوزان حسب ذیل ہیں

66

۱۰ محرم ۱۴۱۷ھ
TUESDAY
MAY 1996
28

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

(I) فعّال: جیسے قہّار (بہت غلبہ والا)۔ علّام (بہت بڑا عالم) جلّاف بہت زیادہ قسمیں کھانے والا (کسی کاریگری یا کاروبار سے پیشہ ور)۔ نجّار (لکڑی زیادہ تر یہی وزن اسمِ آلہ ہو جاتا ہے)۔ سنّاک (کثرت دوئی سنانے والا یعنی نانبائی) اسی طرح خیّاط (درزی) کرّاز قلّاب تعمیر چنّاب

(II) فعول: جیسے غفور (بہت بخشنے والا)۔ صبور بہت صبر کرنے والا

(III) فعیل: جیسے رحیم (بہت رحم کرنے والا) امین بہت امانتدار

(IV) فعِل: جیسے فطِن (بہت عقلمند) حذِر (بہت چوکنا)

(V) مِفعال: جیسے مِرداد (بہت زیادہ یہ کھنے والا) مِعطار بہت زیادہ تعمیر کرنے والا

(VI) فعلان: جیسے رحمٰن (بہت زیادہ مہربان) غضبان بہت زیادہ غصہ کرنے والا

(VII) فاعلة: جیسے فائعة (بہت زیادہ کھانے والا)۔ عائشہ بہت زیادہ چھا جانے والا

40:5 اب یہ بات ثابت ہو گئی کہ مذکورہ اوزان میں بعض اوزان اسم المبالغہ اور صفت المشبہ میں مشترک ہیں مثلاً فعیل، فعِل اور فعلان ایسے الفاظ ہیں جن کا معنی عبارت کے سیاق و سباق سے ہی معلوم ہوتا ہے اور بعض اوقات دونوں طرح سے معنی درست سمجھے جا سکتے ہیں۔ مثلاً رحیم کا مطلب ہوا ہمیشہ اور ہر وقت رحم کرنے والا (صفت المشبہ) اور بہت زیادہ رحم کرنے والا (اسم المبالغہ) اسی طرح مفعال کا وزن اسم المبالغہ اور اسم آلہ (ہو) ہے اور یہ بھی ہے میں مشترک ہے اور معنی کا تعین عبارت کے سیاق و سباق سے ہو جاتا ہے

40:6 فاعلة کا وزن اسم المبالغہ کا بھی ہے اور اسم الفاعل کے مؤنث کا بھی لیکن اسم المبالغہ کے آخر میں تاء علامت تانیث نہیں بلکہ علامت مبالغہ ہوتی ہے جیسے فائعة عائشة وغیرہ۔ اس عبارت میں اس فرق کو سمجھنا بھی ضروری ہے اسی طرح بعض اوقات دونوں میں بعض اوقات فاعل کے علاوہ کسی اور کے لفظ وزن کے آخر لفظ کے آخر پر بھی تاء بطور مبالغہ لگتی ہے۔ جیسے علّام کی بجائے علّامة جو کہ مذکر بھی ہے اسی طرح بعض اوقات

ایسے مذکر الفاظ کے آخر میں بھی ۃ آتی ہے جو اسم المبالغہ کی
نہیں ہوتے جیسے خلیفۃ"

40:7 اسم المبالغہ اور صفت المشبہ میں یہ بات مشترک ہے
کہ دونوں عموماً فاعل تک ہی محدود نہیں ہوتے بلکہ
صفت المشبہ کے برعکس اسم المبالغہ زیادہ تر فعل متعدی
سے بنتا ہے۔ البتہ فعّال کے وزن پر آنے والا اسم المبالغہ فعل
متعدی اور لازم دونوں سے آتا ہے جیسے صبّار "بہت صبر کرنے
والا" مناع "بہت زیادہ منع کرنے والا"

40:8 اسم المبالغہ کے صیغہ عموماً مذکر اور مونث کیلئے یکساں
ہوتے ہیں البتہ اگر فعیل یعنی فاعل ہو تو مذکر و مونث میں
ۃ سے فرق کرتے ہیں۔ جیسے رجل نصیر ایک مدد کرنے والا مرد
اور امرأۃ نصیرۃ ایک مدد کرنے والی عورت) لیکن اگر فعیل
بمعنی مفعول ہو تو مذکر اور مونث کا صیغہ یکساں رہتا ہے
جیسے رجل جریح، (ایک زخمی کیا ہوا مرد) امرأۃ جریح
ایک زخمی کی ہوئی عورت اس کے برعکس اگر فعول
فعول بمعنی مفعول ہو تو مذکر اور مونث میں
"ۃ" سے فرق کرتے ہیں مثلاً حمل حمول ایک بہت بار اٹھانے
والا اونٹ اور ناقۃ حمولۃ ایک بہت بار اٹھانے والی اونٹنی
لیکن اگر فعول بمعنی فاعل ہو تو مذکر و مونث کا صیغہ
یکساں رہتا ہے جیسے رجل صبور (ایک بہت صبر
کرنے والا مرد) امرأۃ صبور ایک بہت صبر کرنے
والی عورت

30-9-95

68

152

۱۲ محرم ۱۴۱۷ھ

THURSDAY 30 MAY 1996

EX. NO. 57

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

JUNE				
F	S	S	M	T
	1	2	3	4
7	8	9	10	11
14	15	16	17	18
21	22	23	24	25
28	29	30		

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں سے

(i) اسم المبالغہ تلاش کرے ان کا مادہ، وزن، صیغہ (عدد، جنس) بتائیں

(ii) ان کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں

(iii) کل عبارت کا ترجمہ بتائیں

① بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ

كَذَّابٌ۔ مبالغہ کا صیغہ ہے واحد از باب كَذَبَ ہے
مادہ بھی كَذَبَ يَكْذِبُ ہے (ض)

اَشِرٌ فَعِلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسما اَشَرٌ
ہے از باب اَشِرَ يَأْشَرُ سے

اعرابی حالت دونوں حالت رفعی میں ہیں اور هُوَ ضمیر
کیلئے خبر واقع ہو رہے ہیں

بلکہ وہ سب سے زیادہ جھوٹ بولنے والا اور اکڑنے
والا ہے

② كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ

جَبَّارٍ فَعَّالٌ کے وزن پر ہے اور صیغہ مبالغہ ہے
مادہ اسما ہے جَبْرٌ سے از باب ضَرَبَ (ج)

اعرابی حالت:- حالت جری میں ہے کیونکہ یہ دونوں
مجرور واقع ہو رہے ہیں كُلِّ کیلئے جو کہ مضاف ہے
اور یہ مضاف الیہ ہے

اسی طرح اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے دل پر اور
جو بہت زیادہ جبر کرنے والے ہو اس پر مہر لگا
دیتے ہیں

(3) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ
أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

صَبَّار .. فَعَّال کے وزن پر ہے مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسما صَبْر ہے صَبْر کَضَرْب
اعرابی حالت .. حالت جری میں ہے مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے کُلِّ کے لیے

شَکُور .. فَعُول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسما شُکْر یَشْکُرُ ہے ن
اعرابی حالت .. حالت جری میں ہے کیونکہ مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے کُلِّ کے لیے

اور اللہ تحقیق ہم نے حضرت موسیٰ کو بھیجا اپنی نشانیوں کے ساتھ کہ اپنی قوم کو اندھیرے سے روشنی کی طرف نکال لیں اور یاد دلائیں اللہ تعالیٰ کے دن یاد دلائیں ہے شک اس میں نشانیاں ہر صبر کرنے والے اور ہر شکر کرنے والوں کے لیے

(4) سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ

كَذَّاب .. فَعَّال کے وزن پر ہے مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسما کَذِب ہے ارباب کَذِبَ یَکْذِبُ (فعل)
أَشِر .. فَعِل کے وزن پر ہے مادہ اسما أَشَر ہے ارباب أَشِرَ یَأْشَرُ

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

مَن :- اسم موصول مبتدا ہے جو دونوں لیلتے
خبر ہے اس لیے مرفوع ہیں

عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا کہ کون ہے
جو سخت جھوٹ بولنے والا اور سخت زیادہ اترانے
والا ہے

(5) وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ

جَبَّار فَعَّال کے وزن پر ہے صیغہ مبالغہ کا ہے
مادہ اسما جبر ہے از باب ضرب یضرب
اعرابی حالت :- حالت جری میں ہے جبار مجرور ہے
با حرف جار کے لیے

اور (اے محمد) آپ ان پر سختی کرنے والے نہیں
پس ان کو قرآن پاک کے ذریعے نصیحت کیجئے

(6) وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

شَكُور فَعُول کے وزن پر صیغہ مبالغہ ہے
مادہ اسما شکر ہے از باب سمع یسمع
اعرابی حالت :- حالت جری میں ہے عبادی کے لیے
مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے

میرے شکر گزار بندے کم ہے

(7) ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ

ظلّام ۔ فعّال کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسم کا ہے ظلم از باب ظلم یظلم

اعرابی حالت ۔ حالت جری میں ہے کیونکہ اسکے شروع میں با حرف جار داخل ہے

عبید ۔ فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسم کا عبد ہے از باب عبد یعبد (ن)

اعرابی حالت ۔ حالت جری میں ہے کیونکہ اسکے شروع میں (لام) حرف جار داخل ہے

یہ وہی ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

(8) وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ

ختّار ۔ فعّال کے وزن پر ہے مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسم کا ہے ختر از باب ختر یختر (ض)

اعرابی حالت ۔ حالت جری میں ہے مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے کل کے لئے

کفور ۔ فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسم کا ہے کفر یکفر (ن)

اعرابی حالت ۔ حالت جری میں ہے کیونکہ یہ بھی مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے کل کے لئے

اور انکار نہیں کیا مگر ہر بے وفائی کرنے والے اور ہر انکار کرنے والے نے

(9) إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

ظَلُوْمٌ: فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ
اسکا ہے ظَلَمَ از باب ظَلَمَ یَظْلِمُ (ن)

کَفَّارٌ: فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ
اسکا ہے کَفَرَ یَکْفُرُ (ن)

اعرابی حالت: دونوں حالت رفعی میں ہیں کیونکہ
یہ دونوں خبر واقع ہو رہے ہیں اِنَّ حرف مشبہ
بالفعل کیلئے اِنَّ کی خبر مرفوع ہوتی ہے

بے شک انسان البتہ بہت زیادہ ظلم کرنے والا اور
بہت زیادہ ناشکری کرنے والا ہے

(۱۵) وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا

ظَلُوْمًا: فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ
اسکا ہے ظَلَمَ از باب ظَلَمَ یَظْلِمُ (ن)

جَهُوْلًا: فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے
مادہ اسکا ہے جَهِلَ از باب عَلِمَ یَجْهَلُ (س)

اعرابی حالت: دونوں کی اعرابی حالت نصبی ہے کیونکہ
دونوں ناقص فعل کَانَ کیلئے خبر واقع ہو رہے ہیں
اور کَانَ کی خبر منصوبات میں سے ہے

اور اسکو اٹھایا انسان نے بے شک انسان بہت
زیادہ ظالم بھی ہے اور بہت زیادہ جاہل بھی ہے

(۱۶) وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝

سٰحِرٌ: فَاعِلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسکا ہے

سَحِّر یُسَحِّرُ (س)

کَذَّابٌ ۔ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسمائے کَذَبَ از باب کَذَّبَ یُکَذِّبُ (ض)

اعرابی حالت ۔۔ دونوں کی اعرابی حالت خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے ھٰذَا اسم اشارہ کیلئے

اور کافروں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے اور سراسر جھوٹا ہے

(12) وَقَالُوْا لِمُوْسٰی اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ

جَبَّارِیْنَ ۔ جمع کا صیغہ ہے مبالغہ کیلئے واحد جَبَّارٌ ہے فَعَّالٌ کے وزن پر مادہ اسمائے جَبَرَ یَجْبُرُ (ن)

اعرابی حالت ۔۔ حالت نصبی میں ہے کیونکہ جمع کا اعراب حالت نصبی یا ماقبل مکسور اور نون مفتوح ہے کیونکہ یہ صیغہ ہے قَوْمًا کیلئے ھُوَ ما یہ اسم ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کیلئے اِنَّ کے اسم منصوبات میں سے ہے

اور کہنے لگے اے موسیٰ بے شک اس میں تو ستمگار جبر کرنے والی قوم ہے

(13) وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۔

غَفُوْرٌ ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے مادہ اسمائے غَفَرَ یَغْفِرُ (ض)

شَكُوْرٌ ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ

مادہ اسماء شکر از باب شکر یشکر "ا"

اعرابی حالت ۔ یہ دونوں حالتوں میں اعفی ہے
کیونکہ یہ دونوں غیر واقع ہو رہے ہیں ان کی
طرف مشبہ بالفعل کیلئے

اور بے شک یہ نام تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں
جنہوں نے ہمارے غم کو دور کر دیا بے شک ہمارا
رب بہت زیادہ بخشش کرنے والا ہے اور بہت زیادہ
بدلہ دینے والا ہے شکر کا

(14) وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا

كَفُوْرًا ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے
مادہ اسما کفر ہے از باب کفر یکفر ۔

اعرابی حالت ۔ یہ حالت نصبی میں ہے کیونکہ یہ
کان فعل کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے کان فعل
ناقص کی خبر منصوبات میں سے ہے

اور بے شک شیطان اپنے رب کا بہت زیادہ ناشکرا ہے

(15) وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ

جَبَّارِيْنَ ۔ جَبَّارٌ کی جمع ہے جَبَّارٌ فَعَّالٌ
کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے

اعرابی حالت ۔ حالت نصبی میں ہے مفعول ہونے کی
وجہ سے
اور جب پکڑ کرتے ہیں تو بہت زیادہ سخت پکڑ کرتے
ہیں

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

مادہ اسماء

اعرابی حال

کیونکہ یہ
ظرف مشبہ

اور بنے ہے
جس مع
وصف سے
بلند ہونے

(14) وَ کَا

کَفُوْرًا

مادہ اسماء

اعرابی حال

کان
ناقص کی

اور بے شک

(15) وَ اِذَ

جَارُوْ
کے ساتھ

اعرابی حال

وجہ سے
اور جب

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

75

6

۱۹ محرم ۱۴۱۷ھ
THURSDAY
JUNE 1996

(16) رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝

عَزِیْزٌ: فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے
مادہ ع ز ز ہے از باب عَزَّ یَعِزُّ (ن)

غَفَّارٌ: فَعَّالٌ کے وزن پر ہے مبالغہ کا صیغہ
ہے مادہ غ ف ر ہے از باب غَفَرَ یَغْفِرُ (ض)

اعرابی حالت: دونوں حالت رفعی میں ضمہ ظاہر ہونے
کی وجہ سے مانع بوری عبارت کہنے

آسمانوں اور زمین کی پرورش کرنے والا ہے
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے غالب ہے اور بہت
زیادہ بخشنے والا ہے

اسم التفضیل (حصہ اوّل)

91 آپکو یاد ہوگا کہ انگریزی میں کسی موصوف کی صفت میں دوسروں پر برتری یا زیادتی ظاہر کرنے کیلئے comparative اور superlative degree کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں مثلاً Good سے Better اور Best اسی طرح فارسی میں بھی موصوف کی صفت کو دوسروں کے مقابلہ میں برتر یا زیادہ ظاہر کرنے کیلئے جو اسم استعمال ہوتا ہے اسے اسم التفضیل کہتے ہیں جس کے لفظی معنی ہیں فضیلت دینے والا اسم مفہوم "تین کسی صفت میں خواہ اچھائی ہو یا برائی کا دو فرقوں کی زیادتی کے اظہار کیلئے استعمال ہونے والے اسم کو اسم التفضیل ہی کہا جائے گا اس بات کو فی الحال انگریزی کی مثال سے یوں سمجھ لیں کہ Good اسم الصفت ہے جبکہ Better اور Best اسم التفضیل ہیں اسی طرح Bad اسم الصفت ہے تبکہ Worse اور Worst دونوں اسم التفضیل ہیں

91:2 خیال رہے کہ اسم المبالغہ میں بھی صفت کی زیادتی کا مفہوم ہوتا ہے لیکن اس میں کسی سے تقابل کے بغیر موصوف میں فی نفسہ اس صفت کی مقدار کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے جبکہ اسم التفضیل میں یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ موصوف میں مذکورہ صفت کسی کے مقابلے میں زیادہ پائی جاتی ہے اس بات کو فی الحال اردو کی مثال سے سمجھ لیں۔ اگر ہم کہیں کہ یہ لڑکا بہت اچھا ہے تو اس جملہ میں بہت اچھا اسم المبالغہ ہے لیکن اگر ہم یہ کہیں کہ یہ لڑکا اس لڑکے سے زیادہ اچھا ہے یا یہ لڑکا سب سے زیادہ اچھا ہے تو اب زیادہ اچھا اور بہت سے اچھا دونوں اسم التفضیل میں اس لیے کہ ان دونوں میں تقابل کا مفہوم شامل ہے

91:3 اسم التفضیل کا comparative degree جیسے زیادہ اچھا کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے تو اسے تفضیل نفس کہتے ہیں اور جب [superlative degree] استعمال جیسے سب سے اچھا کے مفہوم میں ہوتا ہے تو تفضیل کل کہلاتا ہے۔ لیکن دونوں صورتوں میں اسماء وزن ایک ہی رکھتا ہے البتہ

جملے میں ایک اسم اسم الآلہ میں فرق ہوتا ہے اس کے استعمال کے طریقے پر
ان شاء اللہ اگلے اسباق میں بات کریں گے اس وقت اسماء وزن سمجھ
لیں۔ واحد مذکر کیلئے اسم التفضیل کا وزن افعل ہے اور اس کی
جموع گردان درج ذیل ہے

	جمع	تصغیر	تکبیر
واحد	أَفْعَلُ	أُفَيْعِلُ	أَفْعَلُ
تثنیہ	أَفْعَلَانِ	أُفَيْعِلَانِ	أُفْعُلَيْنِ
جمع	أَفَاعِلُ	أُفَيْعِلُ	أُفْعُلُ
	أَفْعَلُوْنَ	أُفَيْعِلُوْنَ	أُفْعُلِيْنَ
واحد	فُعْلَى	فُعَيْلَى	فُعْلَى
تثنیہ	فُعْلَيَانِ	فُعَيْلَيَانِ	فُعْلَيَيْنِ
جمع	فُعْلَيَاتٌ	فُعَيْلَيَاتٌ	فُعْلَيَاتٌ

61:4 اس سے پہلے سورۂ اعراف 90:2 میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ الوان، عیوب والی صفت المشبہہ کے واحد مذکر کا وزن بھی افعل ہی ہوتا ہے مگر دونوں کی جموع گردان میں فرق ہے ان دونوں کے مؤنث اور جمع مذکر کے صیغوں کے فرق کو نوٹ کرکے ذہن نشین کریں اسی فرق کو واضح کرنے کیلئے اسم التفضیل کو افعل التفضیل اور صفت المشبہہ (وقت سبب بالجملہ ظاہر کرنے والی) کو افعل الوان وعیوب بھی کہتے ہیں

61:5 اسم التفضیل ہمیشہ فعل ثلاثی مجرد سے ہی بنتا ہے لیکن صرف ان افعال سے جن میں الوان، عیوب والا معنی نہ ہو۔ اس لیے یہ ان سے افعل التفضیل کی جگہ افعل الوان وعیوب (صفت المشبہہ) بھی صیغے استعمال ہوتے ہیں اسی طرح سے کسی مزید فیہ فعل سے بھی افعل التفضیل کے صیغے نہیں بن سکتے۔ اگر کبھی ضرورت کے تحت الوان وعیوب کے فعل ثلاثی مجرد یا مزید فیہ کے کسی فعل سے اسم التفضیل

استعمال کرنا پڑے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب موقع اشدّ (زیادہ سخت) اکثر (تعداد یا تعداد میں زیادہ) اعظم (عظمت میں زیادہ) ہو نیز ان کے ساتھ متعلقہ فعل کا مصدر لگاتے ہیں مثلاً اشد سواداً (زیادہ سیاہ) اکثر اقتیاداً (افتیار میں زیادہ) اعظم توقیراً (عزت کی عظمت میں زیادہ) ایسے الفاظ کے ساتھ متعلقہ فعل کا جو مصدر استعمال ہوتا ہے اسے تمییز کہتے ہیں۔ تمییز عموماً واحد اور نکرہ استعمال ہوتی ہے اور ہمیشہ حالت نصب میں ہوتی ہے

6:1:1 افعل التفضیل کے بعض صیغے مندرجہ بالا قواعد سے ہٹ کر استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی ایک واضح مثال خیر (زیادہ اچھا) اور شر (زیادہ برا) کے الفاظ ہیں جو دراصل اخیر اور اشر (بروزن افعل) تھے۔ مگر یہ اپنی اصل شکل میں بنا زمی (کبھی شعر و ادب میں) استعمال ہوتے ہیں اسی طرح اخریٰ (دوسری) کی جمع مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق اخر (بروزن فعل) آنی چاہیے، مگر یہ لفظ غیر منصرف یعنی اخر استعمال ہوتا ہے

6:1:2 اوپر آپ نے افعل تفضیل کی نحوی گردان پڑھی ہے نامی یہ خیال رکھیں کہ بعض دفعہ اہل زبان ان اوزان پر لفظ بنا کر استعمال شروع کر دیتے ہیں۔ ایسا زیادہ تر بعض الفاظ کے مونث کے صیغوں میں ہوتا ہے اس لیے صیغہ بنا سکنے کے باوجود بھی دشواری سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ اہل زبان یہ صیغہ استعمال کرتے بھی ہیں کہ نہیں مثلاً افعل کا فعلیٰ، اسفل کا سفلیٰ، احسن کا حسنیٰ، اکبر کا کبریٰ اور اصغر کا صغریٰ وغیرہ تو استعمال ہوتا ہے لیکن اذل کا ذلیٰ، اشرف کا شرفیٰ، اکرم کا کرمیٰ اور اجمل کا جملیٰ وغیرہ بنتے تو بنا سکتے ہیں لیکن ان کے مذکر صیغے تو استعمال ہوتے ہیں لیکن ان کے مونث کا صیغہ عربی میں مستعمل نہیں ہیں

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

استعمال کرنا بہتر
(زیادہ سخت) اکثر
ہونے کے ساتھ
اسم سواد ا
اعظم توقیت
کے ساتھ متعلق
ہمیشہ سے
ہوتی ہے اور ہم
6:1 افعل ا
ہت کر استعما
(زیادہ اچھا) او
اکثر اور
اصل شکل یہ
اسی طرح
کے مطابق
غیر منصرف
6:1 اور
ناصے بہ
لفظ بنا کر
بعض الفاظ
صیغہ بنا سکتے
ہے کہ اصل
شکل افعل
کا خشنی
تو استعمال
اشرف کا
جمالی وغیرہ
مذکر صیغہ تو
مونث کا صیغہ

JULY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

79

10 ۲۳ محرم ۱۴۱۷ھ
MONDAY
JUNE 1996

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

EX-NO-58-'A'

مندرجہ ذیل افعال سے اسم تفضیل بنا کر ان کی معنوی گردان کریں

(i) حَسُنَ (ک۔ن) حَسَنًا خوبصورت ہونا

(ii) سَفُلَ (ن۔س) سَفَلًا۔ سُفُوْلًا پست ہونا۔ کم ہونا

(iii) کَبُرَ

	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
	مفرد		تثنیہ		جمع	
واحد	اَحْسَنُ (اس خوبصورت مرد)	حُسْنٰی	اَحْسَنَانِ	حُسْنَیَانِ	اَحْسَنُوْنَ یا اَحَاسِنُ	حُسْنَیَاتٌ
دوائی						
تثنیہ	اَحْسَنَیْنِ	حُسْنَیَیْنِ	اَحْسَنَیْنِ	حُسْنَیَیْنِ		
مائی						
جمع	اَحْسَنُوْنَ یا اَحَاسِنُ	حُسْنَیَاتٌ	اَحْسَنُوْنَ یا اَحَاسِنُ	حُسْنَیَاتٌ		
دوائی						

	مذکر	مؤنث
	اَسْفَلُ	سُفْلٰی
	اَسْفَلَیْنِ	سُفْلَیَیْنِ
	اَسْفَلُوْنَ	سُفْلَیَاتٌ

	مذکر	مؤنث
	اَکْبَرُ	کُبْرٰی
	اَکْبَرَیْنِ	کُبْرَیَیْنِ
	اَکْبَرُوْنَ یا اَکَابِرُ	کُبْرَیَاتٌ